ہر نئے ازم سے!

از جناب طاہر قریشی

شمعِ ایماں کو سینے میں فروزاں رکھو
صرف اسلام کو تم زیست کا عنواں رکھو

عشق کو تیز کرو، ذوقِ عمل کو بیدار
وقت کہتا ہے، بچا کر نہ گریباں رکھو

تم مسلماں ہو، انجام سے کیا خوف تمہیں
دل کے ہر گوشہ کو امید سے شاداں رکھو

کیا ہوا قوتِ طاغوت جو ہے سایہ فگن،
دل کو تم جلوۂ توحید سے تاباں رکھو

ہے پریشانی بری چیز، مگر دیں کے لیے
گر ضروری ہو تو تم دل کو پریشاں رکھو

اتحاد اور تعاون کا تقاضا یہ ہے
ہر مسلماں کے لیے لطفِ فراواں رکھو

تم مسلماں ہو، تم ملّتِ بیضا کے امیں
خود کو اسلام کی ہر شان کے شایاں رکھو

تم نے دنیا کو دیا درسِ شرف، درسِ کرم
اب بھی لبریز اسی جذبہ سے داماں رکھو

تم نے ہی قوتِ باطل کو دبایا ہے، مگر
تم ہی اب اس کو مٹاؤ گے، یہ ایماں رکھو

ہر نئے ازم سے ملتا ہے تمہیں ذوقِ عمل
شوق کو تیز کرو، جرأتِ ایماں رکھو

دل میں ہو جوشِ عمل، ہاتھ میں تیغِ بُرّاں
ذہن میں قولِ نبیؐ، سینے میں قرآں رکھو